



## سوال

(325) نواسا، نواسی کا وارث ہونا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی زندگی میں اس کی شادی شدہ صاحب اولاد بیٹی فوت ہوگئی، اس کے بعد وہ خود بھی فوت ہو گیا، اس کی پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا زندہ ہے جب کہ فوت شدہ بیٹی کا ایک بیٹا اور بیٹی بھی موجود ہے بیوی بھی حیات ہے، اس صورت میں فوت ہونے والے کی جائیداد کس طرح تقسیم ہوگی؟ اس کا نواسا اور نواسی بھی دعویٰ دہیں کہ ہمیں بھی اس جائیداد سے حصہ دیا جائے۔ کتاب و سنت کے مطابق اس کا حل بتائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن و حدیث کے مطابق جائیداد کی تقسیم کا ایک اصول یہ ہے کہ میت کے ساتھ اگر کسی کا قریبی رشتہ ہے تو اس کی موجودگی میں دور والا رشتہ دار محرم ہوتا ہے مثلاً بیٹی کی موجودگی میں اس کا پوتا اور بیٹی کی موجودگی میں اس کا نواسا وغیرہ محروم ہوتے ہیں، چونکہ صورت مسؤلہ میں میت کے قریبی رشتہ دار بیٹا اور بیٹیاں موجود ہیں اس لیے ان کی موجودگی میں نواسا اور نواسی محروم ہیں، ہاں اگر ان کی والدہ مرحوم کی وفات کے بعد فوت ہوتی تو نواسے اور نواسی کو اپنی ماں کا حصہ ملنا تھا لیکن وہ اپنے باپ کی زندگی میں فوت ہو گئی لہذا اسے یا اس کی اولاد کو محروم کی جائیداد سے کچھ نہیں ملے گا، سوال سے معلوم ہوتا ہے کہ مرحوم کی وفات کے بعد اس کی بیوی، بیٹا اور بیٹیاں زندہ ہیں، انہیں حسب ذیل تفصیل سے حصہ دیا جائے گا۔

خاندان اگر صاحب اولاد ہو تو اس کی جائیداد سے ایک بیوی یا متعدد بیویوں کو آٹھواں حصہ ملتا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلِلنَّسَبِ الثَّمَنِ [1]

”اگر تمہاری اولاد ہے تو بیویوں کے لیے آٹھواں حصہ ہے۔“

بیوی کو آٹھواں حصہ دینے کے بعد باقی جائیداد اولاد میں اس طرح تقسیم کی جائے کہ بیٹی کو بیٹی کے مقابلہ میں دو گنا حصہ ملے، ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لِوَصِيَّةِ الْمَرْثَةِ إِذَا دَلَّتْ عَلَى الْوَلَدِ كَمَا لِلرَّجُلِ إِذَا دَلَّتْ عَلَى الْوَلَدِ [2]

”اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے متعلق حکم دیتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہوگا۔“



آسانی کے پیش نظر کل جائیداد کے آٹھ حصے کھلیے جائیں، ان میں سے ایک بیوی کو، دو حصے بیٹے کو اور ایک حصہ ہر بیٹی کو دے دیا جائے، نواسا اور نواسی کو اس جائیداد سے کچھ نہیں ملے گا، اگر مرحوم کی اولاد اپنی طرف سے کچھ دینا چاہیں تو الگ بات ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] ۳/النساء: ۱۲۔

[2] ۳/النساء: ۱۱۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 284

محدث فتویٰ